درخواست برائے حصولِ فتویٰ

حضرت مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میری پہلی بیوی وفات پاگئی ہے جس سے میرے تین بیٹے ہیں: سعد، اسامہ اور حمزہ۔ تینوں بالغ ہیں۔ پہلی بیوی کی وفات کے بعد میں نے دوسری شادی کی۔ دوسری بیوی حیات ہے اس سے دو بیٹے ہیں: طلحہ اور طہ۔ یہ بھی بالغ ہیں۔ میرے والدین وفات پاگئے ہیں۔

میں ریٹائرڈ سرکاری ملازم ہوں۔ میں نے اپنی وفات کے بعد اپنی پنشن کے لیے اپنی دوسری بیوی کو نامزد کیا ہوا ہے۔ سوال یہ ہے کہ میری وفات کے بعد ہر ماہ ملنے والی میری پنشن میں کون کون حقدار ہوگا؟

الجواب حامدا و مصلیا

واضح رہے کہ ملازمین کی وفات کے بعد ملنے والی پنشن صرف نامزد فرد کا حق نہیں ہوتا، بلکہ اس میں ان تمام افراد کا حق ہوتا ہے جو مرحوم کے زندہ رہنے کی صورت میں اس کے زیرِ کفالت ہوتے، کیونکہ عام حالات میں جب ملازم اپنے کسی عزیز کو پنشن کے لیے نامزد کرتا ہے تو اس کا مقصد صرف اس نامزد فرد کو فائدہ پہنچانا نہیں ہوتا، بلکہ یہ بتلانا مقصود ہوتا ہے کہ مجھے اس نامزد فرد پر اعتماد ہے کہ یہ میرے انتقال کے بعد میرے تمام زیرِ کفالت افراد کا خیال رکھے گا اس لیے حکومت / محکمہ یہ ساری رقم اس نامزد فرد کے سپرد کردے تاکہ وہ اسے وصول کرکے اِن تمام افراد پر اُن کی ضرورت کے مطابق خرچ کرتا رہے۔ نیز حکومت / محکمہ کا بھی صرف نامزد فرد کو ساری رقم دینا تنہا اس فرد کو مالک بنانے کے لیے نہیں ہوتا بلکہ غرض یہ ہوتی ہے کہ زیرِ کفالت افراد میں سے ہر ہر فرد کو اس کی ضرورت کے مطابق رقم سپرد کرنا انتظامی طور پر مشکل ہے، اس لیے ان تمام افراد کے لیے مقرر کردہ ساری رقم صرف مرحوم ملازم کے بااعتماد نامزد فرد ہی کو دے دی جائے، کیونکہ وہ ان میں سے ہر فرد کی ضرورت سے زیادہ آگاہ ہے۔

اس کا ایک قرینہ یہ بھی ہے کہ حکومت یہ پنشن ملازمین سے متعلق حکومتی قوانین کی بناء پر دیتی ہے۔ اور حکومتی قوانین کے مطالعہ سے پتا چلتا ہے کہ ملازم کے انتقال کے بعد اس کے نامزد کردہ فرد کو دی جانے والی پنشن کا مقصد مرحوم کے زیرِ کفالت ان تمام افراد کو مالی طور پر مدد فراہم کرنا ہے جن کا سہارا یہ مرحوم ملازم تھا اور جو اس ملازم کی وفات سے مالی طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ جیسا کہ فیملی پنشن سے متعلق حکومتی قانون کی مندرجہ ذیل عبارت میں اس کی صراحت ہے:

Scanned with CamScanner

"It is clearly a gift or a concession given by the government in order maintain the widow or other members of the family of the deceased who on account of dependence upon him for their living would be hard hit by his death, it is not the right of the deceased, it is not therefore heritable."(P.l.d. fsc 150,1981)

خط کشیدہ حصہ کا مفہوم یہ ہے کہ یہ (پنشن) مرحوم ملازم کے ان تمام فیملی ممبران کے اخراجات کے لیے ہے جو اپنی زندگی گزارنے میں مرحوم پر انحصار کرتے تھے اور اس کی وفات سے خاصے متاثر ہوئے ہیں۔

مذکورہ بالا تفصیل کی رُو سے آپ کی وفات کے بعد آپ کی پنشن میں صرف دوسری بیوی اور اس کی اولاد کا حق نہیں ہو گا بلکہ آپ کے زیرِ کفالت تمام افراد کا حق ہو گا جس میں پہلی بیوی کے بچے بھی شامل ہوں گے۔ اور اس نامزد بیوی پر شرعاً لازم ہو گا کہ وہ اپنے آپ کو اپنے شوہر کی جگہ سمجھتے ہوئے حسبِ ضرورت ان تمام افراد پر خرچ کرے، لیکن اگر اسے اپنی صوابدید کے مطابق تقسیم کرنے میں طرف داری کی تہمت کا اندیشہ ہو تو بہتر ہے کہ یہ رقم ان تمام افراد میں برابر تقسیم کر دے۔ اور اگر آپ کی وفات کے بعد آپ کی بیوی اور تمام بچے باہمی رضامندی سے ہر ایک کی ضرورت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس رقم کی تقسیم کا فیصلہ کر لیں تو یہ بھی جائز ہو گا۔.............................واللہ سبحانہ وتعالیٰ أعلم وعلمہ أتم وأحکم

علی رضا

دار الافتاء صادق آباد

28/ذیقعدہ 1441ھ

20/ جولائی 2020ء

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
محمد ابراہیم
۲۸/۱۱/۱۴۴۱ھ

(مہر: دار الافتاء صادق آباد — مفتی)

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
۲۸/۱۱/۱۴۴۱ھ

(مہر: دار الافتاء صادق آباد — نائب مفتی)

دستخط: مفتی ... صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
۲۸/۱۱/۱۴۴۱

(مہر: دار الافتاء صادق آباد — نائب مفتی)

دستخط: مفتی حماد اللہ نور صاحب دامت برکاتہم

للہ در المجیب اصاب فیما اجاب
ابو الحسنی
۲۸/۱۱/۴۱ھ

(مہر: دار الافتاء صادق آباد — نائب مفتی)

(مہر: دار الافتاء صادق آباد — فتویٰ نمبر 65/20 — مورخہ ۱۴۴۱/۱۱/۲۹)

... جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی وغیر قانونی کاروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

- Cell No: 0302-7002111
- 0344-3387879
- Whats App: 0302-7002111
- E-mail: shariainbiz@gmail.com

- دار الافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔
- خدمت بلا معاوضہ۔

Scanned with CamScanner